

مکاتیب

(۱)

محترم قارئین الشریعہ اور اکابر تبلیغ،
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

مفہی محمد عیسیٰ خان صاحب گورمانی کی کتاب ”کلمۃ الہادی الی سوا اسیل“ پر تقریظ کے نام سے میرا ایک خط چھپا ہے۔ میں یہ وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ تقریظ نہیں، بلکہ میرا ذاتی خط ہے جو میں نے مفتی محمد عیسیٰ صاحب کو اس کتاب پر بصرہ کی خواہش پر تحریر کیا اور محض از را تفہن طبع کچھ جملے مرا ج کے شامل کیے گئے۔ خط کے آخر میں مولانا کو یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ نہ اس خط کو شائع فرمائیں اور نہ ہی کتاب شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے ہمارا اپنا نقصان ہے۔ صرف ایک شخصیت کی تقریروں کی وجہ سے پوری جماعت کو پیٹ میں لے لیتا ہمارے اکابر کی روایت نہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ مفتی صاحب مظلہ العالی نے میرا ذاتی خط عوام کے لیے شائع فرمائے گئے کاغذی کی ہے۔ میں تبلیغ جماعت کے اکابر کا دل و جان سے احترام کرتا ہوں۔ جماعت کا کام قابل تعریف ہے اور علمائے کرام شاید وہ کام نہیں کر سکے جو تبلیغی جماعت نے گزشتہ ستر سال میں کیا ہے۔ کوتاہیاں کہاں نہیں ہوتیں۔ تبلیغی جماعت کے اصحاب خطا سے پاک نہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو معصوم نہیں سمجھتے، لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ افراد کی کمزوریوں کو پوری جماعت کے نظام کو بتاہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ ”کلمۃ الہادی“ کے چھپنے سے کوئی دینی خدمت نہیں ہوئی، بلکہ اس سے مخالفین جماعت کو فائدہ پہنچا ہے۔

قاضی محمد رویس خان ایوبی
رئیس مجلس افتاء، آزاد جموں و شہر

(۲)

گرامی قدر جناب مولانا زاہد الرشدی صاحب
السلام علیکم و رحمۃ اللہ مراج شریف!

ماہنامہ الشریعہ کا باقاعدہ قاری ہوں۔ آپ نے آزاد انہ علمی بحث کے ذریعے مسائل کو سمجھنے کا بہترین طریقہ اختیار کیا ہے جو قابل قدر ہے۔ بعض حضرات کی بے جا تقدیم سے دل برداشتہ نہ ہوں اور یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

— ماہنامہ الشریعہ (۱۰۸) نومبر / دسمبر ۲۰۰۹ —